باب نمبر 12

عام پیدائشی نقائص:

پیدائشی نقائص کی اقسام:

تقریباً ہر سو میں سے ایک بچہ کسی ظاہر نقص کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ ان نقائص کی مختلف اقسام ہیں۔ اس باب میں ہم نے چند کی تفصیل بتائی ہے جو زیادہ عام ہیں۔ مثلاً دائیں اور بائیں پیلیٹ کے زائدوں میں ملاپ نہ ہونا اور ہونٹ کے کنارے سے نتھنے کی طرف شگاف، زیادہ یا جڑی انگلیاں یا پنجے اور غائب، چھوٹے یا بگڑے ہوئے اعضاء، ایسے بچوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے جن کے کئی جوڑ پیدائشی طور پر سکڑے ہوتے ہیں۔ کج پائی کے بارے میں باب 11 اور Spinabifida کے بارے میں باب 22 بھی دیکھیں۔

وجوہات:

اکثر پیدائشی نقص کی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ لیکن بعض اوقات مندرجہ ذیل وجوہات میں سے کوئی ایک وجہ ہو سکتی ہے۔

☆ حمل کے ابتدائی دنوں میں ملاپ نہ ہونا اور ہونٹ کے کنارے سے نتھنے کی طرف شگاف کی یہ ایک وجہ سمجھی جاتی ہے۔

☆ **موروثی:** بعض اوقات خاندانوں میں چلے آتے ہیں۔ مثلاً اگر والدین میں سے ایک اضافی انگوٹھے کے ساتھ پیدا ہوا ہو تو اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ بچہ بھی اس نقص کے ساتھ پیدا ہوگا ایک یا دونوں والدین نقص کے موجب ہو سکتے ہیں اگر چہ ان میں خود وہ نقص موجود نہیں ہوگا لیکن ہو سکتا ہے کہ رشتہ داروں میں اس کی وجہ موجود ہو بچے میں نقص ہونے کے لئے اکثر دونوں والدین میں نقص کا سبب ہونا چاہیئے۔ اس وجہ سے پیدائشی نقائص ان بچوں میں زیادہ عام ہوتے ہیں جن کے والدین قریبی رشتہ دار ہوتے ہیں اور اسی لئے ان میں ایک جیسے نقائص کے اسباب موجود ہوتے ہیں۔

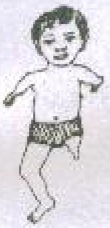

اس بچے کی ماں کو ڈاکٹر نے حمل کیلئے دوا دی تھی۔

اس بچی کے پیلیٹ کے زائدوں میں ملاپ نہ ہونا اور ہونٹ کے کنارے سے نتھنے کی طرف شگاف اس لئے ہے کیونکہ اس کی ماں کو حمل کے دوران کافی خوراک نہیں ملی۔

دوائیں، کیڑے مار ادویات، کیمکلز اور زہر: بچے بننے کے ابتدائی تین مہینوں میں خصوصاً بچے کی ماں کے پیٹ میں کیمکلز (کیمیائی اجزاء) اور زہر سے آسانی سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کئی دوائیں اور کیڑے مار ادویات پیدائشی نقائص کی وجہ بن سکتی ہیں۔ اگر حاملہ ماں کا ان سے واسطہ پڑتا ہو۔

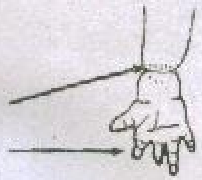

چھوٹا خسرہ: اگر حمل کے ابتدائی تین مہینوں میں ماں کو چھوٹا خسرہ ہو جائے تو اس کی وجہ سے بچے میں نقائص ہو سکتے ہیں عام طور پر اس سے سننے اور دیکھنے کی حس، دماغ (فالج اور دماغی کمزوری) یا جسم کے اندر اعضاء (دل، جگر) متاثر ہوتے ہیں بعض اوقات ہاتھ یا پیر پر ربڑ بینڈ کی طرح باریک لمبا کٹاؤ اور بگڑی ہوئی یا غائب انگلیاں اور عضو

40 سال یا اس سے زیادہ عمر کی ماؤں کو پیدا ہونے والے بچوں میں ڈاؤن سنڈروم (منگول) اور ہاتھوں، پیروں یا جسم کے اندر اعضاء (دل، جگر) میں نقائص کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ اس عمر کی ماؤں میں پچاس میں سے ایک ماں کا بچہ ڈاؤن سنڈروم (منگول) یا نقائص کے ساتھ پیدا ہوگا۔

جب یہ بچہ پیدا ہوا تو اس کی ماں کی عمر 45 سال تھی۔

ہونٹوں میں شگاف اور پیلیٹ کے زائدوں میں ملاپ نہ ہونا:

اوپر کے ہونٹ میں نتھنے کی طرف شگاف کو اشرمت کہتے ہیں۔

تالو میں شگاف جو ناک کی نالی سے ملا ہوتا ہے حنک مشقوق کہلاتا ہے۔

عموماً آٹھ میں سے ایک بچہ اشرمت، حنک مشقوق یا دونوں کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ ایسے حالات والے بچوں کو چوسنے میں مشکل پیش آتی ہے اور جب خوراک ان کی ناک میں چلی جائے تو سانس روک سکتا ہے۔ اپنی چھاتی سے دودھ پلانا ایسے بچوں کے لئے خوراک کا بہترین طریقہ ہے۔

چھاتی کو بچے کے منہ میں اندر کی طرف رکھیں تاکہ دودھ بچے کی زبان پیچھے نکلے۔

بعض اوقات ماں کو اپنی چھاتی دبا کر دودھ نکالنا چاہیئے اور کپ یا چمچ سے اپنے بچے کو دودھ پلائے۔

بچے کو بٹھا کر اور اس کا سر تھوڑا سا آگے کی طرف جھکا کر پلائیں تاکہ اس کا سانس نہ رکے۔

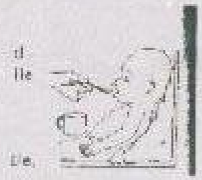

آپریشن کے ذریعے ان نقائص کو ٹھیک کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں کیونکہ اس سے بچے کی شکل، کھانے اور بولنے کی صلاحیت بہت بہتر ہو جائے گی، ہونٹوں کے آپریشن کے لئے بہترین عمر چار سے چھ ماہ اور تالو کے لئے اٹھارہ ماہ ہے۔

آپریشن کی تیاری کے لئے والدین کو اکثر کٹے ہوئے ہونٹ کو اس طرح پھیلانا چاہیئے کہ دونوں حصے

درمیان میں مل سکیں۔

ہونٹ اور تالو کو کامیابی سے ٹھیک کرنے کے باوجود بھی بولنے میں مسائل پیش آسکتے ہیں۔ والدین کو نرمی سے بچے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے کہ وہ ممکن حد تک صاف طور پر بولے۔ ہونٹوں اور زبان کی ورزشیں مفید ہو سکتی ہیں۔ جس بچے کا آپریشن نہیں کروایا جا سکتا اس کو اشاروں کی زبان سیکھنی چاہیئے تاکہ لوگ اس کی بات سمجھ سکیں۔

جڑی انگلیاں اور اضافی یا بگڑی انگلیاں یا پنجے:

کچھ بچے ایسے پیدا ہوتے ہیں کہ ان کی دو یا زائد انگلیاں آپس میں جڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس سے ہاتھ کے استعمال میں کوئی خاص مشکل نہیں ہوتی لیکن خصوصی آپریشن کے ذریعے جڑی انگلیوں کو علیحدہ کیا جا سکتا ہے۔

اگر بچے کے ہاتھ یا پیر میں بغیر ہڈی کے اضافی انگلی ہو تو آپ اس طرح اس کے گرد دھاگہ باندھ سکتے ہیں کچھ دنوں میں انگلی سوکھ کر گر جائے گی۔

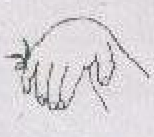

بڑی انگلیاں اگر رکاوٹ بنے تو آپریشن کے ذریعے ہٹائی جا سکتی ہیں۔

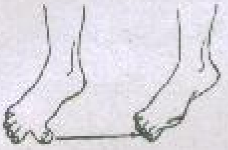

ایسا بچہ جس کا پنجہ پیدائشی باہر کی طرف نکلا ہوتا ہے اس کو جوتے پہننے کے قابل بنانے کے لئے آپریشن کی ضرورت ہوتی ہے بعض اوقات پنجے کو سیدھا کیا جاسکتا ہے اور بعض اوقات اس کو ہٹانا بہتر ہوتا ہے۔

بہترین نتائج حاصل کرنے کیلئے خصوصی تربیت یافتہ بچوں کے سرجن یا پلاسٹک سرجن سے آپریشن کروانا چاہیئے۔

نامکمل یا غائب بازو یا ٹانگیں:

بعض اوقات حمل کے ابتدائی دنوں میں ماں جو دوائیں کھاتی ہیں اس کی وجہ سے بچہ غائب یا نامکمل بازو یا ٹانگوں یا دونوں نقائص کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔

جو بچہ بازوؤں کے بغیر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کی ٹانگیں اور پیر ٹھیک ہوں تو پیروں کو ہاتھوں کی جگہ استعمال کرنا سیکھ لیتا ہے۔ وہ پیروں کو کھانے، لکھنے، تصویریں بنانے، کھیلنے اور کئی دوسری قسم کے کام کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔

> یہ ضروری ہے کہ بچے کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ اپنا کام خود کرنے کے لئے پیروں اور جسم کے دوسرے حصوں کا استعمال کرے۔

جو بچہ نامکمل بازوؤں اور ٹانگوں کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اس کے لئے مصنوعی بازو جن میں پکڑنے کے لئے کنڈے لگے ہوں، بہت مفید رہتے ہیں۔

چونکہ ان بازوؤں کا بنانا کافی پیچیدہ عمل ہے اس لئے اس کتاب میں ہم نے ان کے بنانے کے لئے کوئی ہدایات نہیں دی ہیں لیکن بچے کے لئے مصنوعی بازو حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ اس سے اس کی زندگی میں بڑی تبدیلی آسکتی ہے۔ اگر ممکن ہو تو تین سال کی عمر تک بچے کو مصنوعی ٹانگ یا بازو مل جانا چاہیئے۔

اس بچی کی ٹانگ اور ہاتھ میں پیدائشی ربڑ بینڈ کی طرح باریک لمبا و کٹا ہوا تھا اور انگلیوں اور پیر کے کچھ حصے غائب تھے۔ یہ نقائص اس وجہ سے ہوئے کیونکہ اس کی ماں کو حمل کے دوران چھوٹا خسرہ ہو گیا تھا۔

اس کا پیر اس طرح دکھائی دیتا تھا۔

دیہاتی بحالی کارکنوں نے اس کے لئے پلاسٹک کی بنی ہوئی سہولت فراہم کرنے والی پٹی بنائی جس میں جزوی پیر بھی بنایا گیا تھا کہ وہ عام جوتے پہن سکے۔

پلاسٹک ٹیوب کو پیر کی شکل میں کاٹ کر لگایا گیا۔ پلاسٹک کی پٹی کو گرم کر کے اس کے اوپر لگایا گیا۔

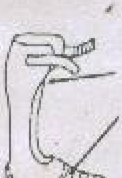

ٹانگ کیلئے پلاسٹک کی پٹی

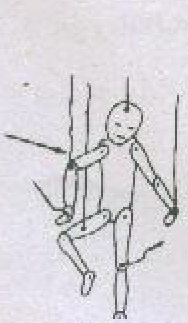

آرتھوگرائپوسس (Arthrogryposis) پیدائشی سکڑے ہوئے جوڑ:

آرتھوگرائپوسس کا مطلب ہے مڑے ہوئے جوڑ۔ اس معذوری کے ساتھ پیدا ہونے والے بچوں کے جوڑ اکڑے ہوئے اور پٹھے کمزور ہوتے ہیں۔ بازوؤں اور یا ٹانگوں کی عجیب حالت کی وجہ سے بچہ لکڑی کا کٹھ پتلی دکھائی دیتا ہے۔

کچھ بچوں کے دونوں بازو اور ٹانگیں شدید متاثر ہوتے ہیں دوسروں میں صرف ٹانگیں یا پیر یا ہاتھ یا بازو متاثر ہو سکتے ہیں۔

جس بچے کے پیر مڑے ہوئے ہوں اور ایک یا دونوں بازو اکڑے ہوں اور ہاتھ باہر کی طرف مڑے ہوں تو اس کو بھی یہ مرض ہو سکتا ہے۔

مڑے ہوئے جوڑوں کے ساتھ ایک مثالی بچہ :

آرتھوگرائیپوسس کی وجہ معلوم نہیں ہے شاید حمل کے دوران ماں کو وائرس انفیکشن کی وجہ سے ہوتا ہو۔ دنیا کے اکثر حصوں میں یہ بہت کم ہے لیکن نامعلوم وجوہات کی بنیاد پر وسطی اور جنوبی امریکہ کے کچھ حصوں میں زیادہ عام ہے۔ میکسیکو میں ہر سو میں سے ایک بچہ اس وجہ سے معذور ہوتا ہے۔

آرتھوگرائیپوسس کے شکار بچے کی بحالی کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ بچے کو اپنا خیال خود رکھنے میں مدد کی جائے۔

اگر مڑے ہوئے جوڑ ٹھیک کیے جائیں تو ایسے بچے چلنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ کج پائی اور کولہے اور گھٹنے کے جوڑوں کے سکڑنے کو رفتہ رفتہ ٹھیک کرنا چاہیئے۔ ٹھیک کرنے کا عمل پیدائش کے فوراً بعد سانچوں، صحیح حالت میں رکھنے اور یا حرکت کی حد کی ورزشوں کی مدد سے کرنا چاہیئے۔

آرتھوگرائیپوسس والے بچے کی کھڑے ہوتے وقت حالت:

اگر دونوں کولہے اپنی جگہ سے ہلے ہوئے ہوں تو ان کو اپنی جگہ پر لانے کے لئے آپریشن عموماً مفید نہیں ہوتا۔ بچہ بغیر آپریشن کے چلتا ہے۔ اگر صرف ایک کولہا اپنی جگہ سے ہلا ہوا ہو تو آپریشن مفید ہو سکتا ہے۔

لیکن اکثر مڑے ہوئے جوڑوں کو آپریشن کے ذریعے ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔ آپریشن کے ممکنہ فوائد اور نقصانات کا احتیاط سے تجزیہ کرنا چاہیئے مثلاً اکڑی ہوئی مڑی کہنی کھانے کے لئے بہت مفید ہوگی بہ نسبت ایسی کہنی کے جس کو سیدھا کیا گیا ہو اور موڑی نہ جا سکتی ہو۔

انتباہ: اکڑی ہوئی کہنی زیادہ مفید ہوتی ہے اگر اس کو مڑا ہوا چھوڑ دیا جائے۔

زیادہ مفید

کم مفید

آرتھوگرایوسس کے شکار اکثر بچے بہت ذہین ہوتے ہیں۔ اگر ان کو موقع دیا جائے تو شدید معذوری کے باوجود وہ کئی ایسی چیزیں سیکھ سکتے ہیں جس سے وہ اپنا خیال خود رکھ سکیں۔ یہ بہت اہم ہے کہ ان بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اپنا خیال خود رکھنے میں ان کی مدد کی جائے اور وہ سکول جائیں۔

پیدائشی نقائص کی روک تھام:

سارے پیدائشی نقائص کی روک تھام ممکن نہیں ہے پھر بھی ایسے طریقے موجود ہیں جن سے بچوں میں پیدائشی نقائص کے امکان کو کم کیا جا سکے۔

☆ حمل کے دوران اچھی طرح کھائیں۔

☆ قریبی رشتہ داروں سے شادی سے پرہیز کریں۔ اگر پہلے سے آپ کا ایک یا زیادہ بچوں میں پیدائشی نقص ہو تو مزید بچے پیدا نہ کریں۔

☆ حمل کے دوران ہر قسم کی دواؤں سے اجتناب کریں جب تک کہ آپ کو یقین نہ ہو کہ یہ دوائیں بچے کو نقصان نہیں پہنچائیں گی (اسپرین، وٹامن، تیزابیت ختم کرنے والی کچھ دوائیں اور آئرن صحیح مقدار میں ٹھیک رہتی ہیں) کیڑے مار ادویات اور دوسرے زہروں سے دور رہیں۔ حمل کے دوران تمباکو اور الکوحل سے بچے کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

☆ حمل کے دوران ایسے بچوں سے دور رہیں جن کو چھوٹا خسرہ ہوا ہو، خصوصاً جب آپ کو پہلے نہ ہوا ہو۔ اگر آپ حاملہ نہ ہوں تو حاملہ ہونے سے پہلے چھوٹا خسرہ پکڑنے کی کوشش کریں۔ چھوٹا خسرے کے لئے ٹیکے موجود ہیں لیکن اکثر دستیاب نہیں ہوتے۔

☆ 35 یا چالیس سال کی عمر کے بعد مزید بچے پیدا نہ کریں یا اگر آپ کے ایک بچے کو ڈاون سنڈروم (منگول) ہو تو مزید بچے پیدا نہ کریں کیونکہ دوسرے بچوں میں ڈاون سنڈروم کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

نازک ہڈیوں کا مریض ایک بچہ

☆☆☆☆☆☆